فون نمبر ۴۹ — تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ
REGD. No. L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ خطبہ نمبر ۲۳
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۹ محرم ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ — ۱۳ احسان ۱۳۴۱ ہش — ۱۳ جون ۱۹۶۲ء — نمبر ۱۳۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۲ جون بوقت ۸½ بجے صبح

کل شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بوجہ ضعف اور بے چینی ناساز رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھُمَّ اٰمین

ربوہ کا درجہ حرارت

ربوہ ۱۲ جون۔ کل یہاں گرمی گزشتہ دنوں کی نسبت کم رہی۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۰ تھا۔

پاکستان میں نئے آئینی دور کے آغاز پر صدر محمد ایوب خاں کے نام

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا برقی پیغام

ربوہ — سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان میں نئے آئینی دور کے آغاز پر ۹ جون ۱۹۶۲ء کو صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے نام ایک برقی پیغام میں آپ کو یقین دلایا ہے کہ پاکستان کی ترقی نیز خوشحالی کے لئے آپ جو مساعی کر رہے ہیں ان میں میری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ نیز حضور نے آپ کے لئے دعا کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت سے نوازے۔ اور آپ کی مساعی کو بابرکت فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارسال فرمودہ تار کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"پاکستان کو پہلے سے بڑھ کر پُر مسرت اور خوشحال تر بنانے کی مساعی میں میری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی برکت سے نوازے۔ اور اس تعلق میں آپ کی مساعی کو بابرکت فرمائے"

مرزا بشیر الدین محمود احمد۔ امام جماعت احمدیہ

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۲ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو رات گردے کے درد کی وجہ سے بہت تکلیف رہی۔ اور پیشاب آدھ آدھ گھنٹے اور پون پون گھنٹے کے بعد بار بار آتا رہا۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

— ربوہ ۱۲ جون۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حرارت کم ہے اور طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ شوگر کا علاج کیا جا رہا ہے۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— ہمارے انڈونیشیا کے رئیس التبلیغ سید شاہ محمد صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

نگران بورڈ کا اجلاس
رشتہ ناطہ کے کمیشن کا تقرر

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی صدر نگران بورڈ

نگران بورڈ کا اجلاس ۱۰ جون بروز اتوار خاکسار مرزا بشیر احمد کے مکان پر منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل اصحاب اجلاس میں شریک ہوئے۔

(۱) مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ علاقائی امیر (۲) چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ
(۳) شیخ محمد احمد صاحب صدر وقف جدید (۴) صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ
(۵) خاکسار مرزا بشیر احمد

شیخ بشیر احمد صاحب تشریف نہیں لائے۔ اس اجلاس میں ۱۹ معاملات زیر غور آئے۔ اڑھائی گھنٹے کے مشورہ کے بعد چار معاملات آئندہ اجلاس کے لئے ملتوی کئے گئے اور باقی ۱۵ معاملات کا فیصلہ کیا گیا۔

گزشتہ مشاورت میں فیصلہ ہوا تھا کہ صدر نگران بورڈ رشتہ ناطہ کی مشکلات کا جائزہ لینے اور مناسب تجاویز کرنے کے متعلق ایک کمیشن مقرر کرے سو اس بارہ میں حسب ذیل کمیشن مقرر کیا گیا ہے۔ امراء ضلع اور دیگر احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کمیشن کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں اور اسے اپنا مفید مشورہ بھجوائیں۔ تاکہ کمیشن اس اہم سوال کا جائزہ لے کر مناسب تجاویز پیش کر سکے۔ کمیشن کے ممبر حسب ذیل مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) چوہدری اعظم علی صاحب ریٹائرڈ سیشن جج (کنوینر)
(۲) چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ
(۳) ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب لاہور

ہرسہ ممبران کو دفتر ہذا کی طرف سے اطلاع بھجوائی جا رہی ہے۔ چوہدری اعظم علی صاحب کنوینر کی طرف سے اعلان ہونے پر بوقت ضرورت ان سے خط و کتابت فرمائیں۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد صدر نگران بورڈ ربوہ ۶/۱۱/۶۲

چٹاگانگ میں سیلاب سے ۱۰ افراد ہلاک

چٹاگانگ ۱۲ جون۔ چٹاگانگ میں بارش کے بعد جو زبردست سیلاب آیا ہے۔ اس سے کم از کم ۱۰ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ شہر کے جنوب مغرب ڈویژن کے علاقہ میں کافی تعداد میں مویشی بھی سیلاب میں بہہ گئے ہیں۔ اس امر کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ بارشوں کے بعد پہاڑی علاقہ سے آنے والا تیز سیلابی پانی اپنے ساتھ بہت سے انسانوں اور مویشیوں کو بہا لے گیا۔ (ابتدائی خبر مکرر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ اماء اللہ لاہور سے خطاب

اپنے مقام کو سمجھو اور صحابیات کے نمونہ پر چلتے ہوئے دین کیلئے کارہائے نمایاں سرانجام دینے کی کوشش کرو

فرمودہ ۴ جون ۱۹۵۰ء بمقام رتن باغ لاہور

۴ جون ۱۹۵۰ء کو ۷ بجے شام رتن باغ لاہور میں مقامی لجنہ اماء اللہ کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ناسازیٔ طبع کے باوجود تقریباً پون گھنٹہ تک ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ اس اجتماع میں لاہور کی احمدی خواتین کثرت سے شریک ہوئی تھیں۔ حضور کی یہ تقریر خواتین جماعت کی راہ نمائی کے لئے شائع کی جارہی ہے۔ یہ تقریر صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورۃ الفلق کی تلاوت کی۔ اس کے بعد فرمایا:۔

میری طبیعت آجکل ایسی تو نہیں کہ میں یہاں کوئی تقریر کر سکتا۔ لیکن ایک دن جبکہ مجھے شدید ہیٹ سٹروک کی تکلیف تھی اور میں سر درد سے اپنے بستر پر پڑا ہوا تھا

لاہور کی لجنہ اماء اللہ

کی چند عہدیدار میرے پاس ربوہ پہنچیں اور انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے کہ آپ تبدیلیٔ آب و ہوا کے لئے بلوچستان جا رہے ہیں ہم چاہتی ہیں کہ آپ وہاں جانے سے قبل ہمارے اجتماع میں بھی ایک تقریر کر جائیں اپنی حالت کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر میرا ذہن اس طرف گیا کہ میں انکار کر دوں۔ لیکن جب میں نے دیکھا کہ میں تو اپنے کمرہ میں بھی گرمی اور لُو لگنے کی وجہ سے بیمار ہوں اور بخار، سر درد اور دیگر کئی قسم کے عوارض میں مبتلا ہوں اور یہ اس شدید گرمی میں لاہور سے چل کر آئی ہیں۔ اور میں نے سمجھا کہ اگر میں ان کی بات کو رد کر دوں تو شائد یہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔ چنانچہ میں نے ان سے کہہ دیا کہ اچھا میں تقریر کر دوں گا لیکن میری تقریر شام کے وقت رکھنا تاکہ گرمی میں باہر نکلنے سے مجھے تکلیف نہ ہو۔

مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے

کہ ہمارے ملک میں چونکہ وقت کی پابندی کی عادت نہیں۔ اس لئے سمجھانے کے باوجود لجنہ اماء اللہ نے میری تقریر کے لئے پانچ بجے کا اعلان کر دیا۔ حالانکہ میں نے سات بجے یا زیادہ سے ساڑھے چھ بجے کا وقت مقرر کرنے کی انہیں ہدایت دی تھی۔ جب میں یہاں پہنچا۔ اور میں نے اس بارہ میں شکوہ کیا تو لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مجھے یہ جواب دیا گیا کہ عورتیں چونکہ وقت پر نہیں آتیں۔ اس لئے ہم نے پانچ بجے کا اعلان کر دیا۔ تاکہ آہستہ آہستہ دو گھنٹے میں تمام عورتیں جمع ہو جائیں۔ میں نے انہیں سمجھایا کہ اگر یہی طریق آئندہ بھی اختیار کیا گیا۔ تو عورتیں یہ سمجھنے لگ جائیں گی۔ کہ ہمیں دو گھنٹے پہلے بلا لیا جاتا ہے۔ ہم دو گھنٹے گزار کر جائیں گی۔ پھر ان عورتوں کو وقت پر لانے کے لئے تین گھنٹے پہلے اعلان کرنا پڑے گا۔ پھر جب وہ دیکھیں گی کہ انہیں تین تین گھنٹے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ تو وہ تین گھنٹے لیٹ پہنچا کریں گی۔ اس پر انہیں چار گھنٹے پہلے بلانا پڑے گا۔ اور

آہستہ آہستہ یہ حالت ہو جائے گی

کہ اگر بدھ کو پانچ بجے تقریر کرنی ہو۔ تو اس کے لئے یہ اعلان کرنا پڑے گا کہ منگل کو پانچ بجے جلسہ ہوگا تاکہ عورتیں بدھ کے دن پانچ بجے وقت پر پہنچ جائیں حقیقت یہ ہے کہ جس قسم کی عادت ڈالی جائے۔ اسی قسم کی عادت پڑ جاتی ہے۔ صحیح طریق یہ ہے کہ تم اپنے جلسوں کے اوقات کا جو اعلان کرو اس کے مطابق عین وقت پر کارروائی شروع کر دو۔ اس طرح عورتوں کے دلوں میں یہ احساس پیدا ہوگا۔ کہ ہمیں وقت پر پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور جو عورتیں بعد میں آئیں گی۔ وہ دل میں شرمندہ ہوں گی۔ کہ ہم اپنی

سُستی کی وجہ سے

تقریر سننے سے محروم رہیں۔ اور وہ کوشش کریں گی کہ آئندہ صحیح وقت پر پہنچیں۔ آج میں نے عین سات بجے آ کر تقریر شروع کر دی ہے۔ اور یہی وقت میں نے تقریر کے لئے مقرر کیا تھا۔ لیکن لجنہ اماء اللہ کے پروگرام کے مطابق میں دو گھنٹے دیر سے آیا ہوں

اس تمہید کے بعد اور یہ نصیحت کرنے کے بعد کہ آئندہ مردوں اور عورتوں کے

جلسے ٹھیک وقت پر شروع ہونے چاہئیں

میں اس مضمون کی طرف آتا ہوں۔ جس کے لئے میں نے ابھی قرآن کریم کی ایک سورۃ پڑھی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں ایک وسیع مضمون بیان فرمایا ہے۔ جس کو بیان کرنا ایک بہت بڑے وقت کا متقاضی ہے۔ اور درحقیقت اس کے لئے کئی گھنٹے بھی کافی نہیں ہو سکتے۔ لیکن میری صحت کے لحاظ سے شائد اس وقت چند منٹ بولنا بھی مشکل ہو۔ اور پھر میرا گلا بھی بیٹھا ہوا ہے۔ تاہم میں کوشش کروں گا کہ جس قدر بیان کر سکتا ہوں بیان کر دوں۔

ضمناً میں اس وقت ایک اور بات کا بھی ذکر کر دینا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ

عورتیں بھی قوم کا ویسا ہی حصہ ہیں

جیسا کہ مرد اس کا ایک حصہ ہیں۔ تم یہ بات اپنے ذہنوں میں سے نکال دو کہ تم قوم کا حصہ نہیں ہو۔ جب تک تم اس بات کو اپنے ذہنوں میں سے نہیں نکالو گی تم کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکو گی۔ اس بات کا خیال مجھے اس وجہ سے پیدا ہوا کہ جب لجنہ اماء اللہ کی چند نمائندہ خواتین میرے پاس ربوہ آئیں۔ تو ان میں سے ایک خاتون نے مجھے بار بار کہا کہ آدمیوں کو تو آپ سے فائدہ اٹھانے کے لئے بہت سا وقت مل جاتا ہے لیکن ہمیں نہیں ملتا۔ آخر مجھے کہنا پڑا کہ کیا تم اپنے آپ کو آدمی نہیں سمجھتیں۔

آدمی کے معنے

ہیں جو آدم کی اولاد ہو اور آدم کی اولاد ہونے کے لحاظ سے جس طرح مرد اس کی اولاد ہیں۔ اسی طرح عورتیں بھی اس کی اولاد ہیں۔ پس تم بھی ویسے ہی آدمی ہو جیسے وہ آدمی ہیں۔ اگر پہلے ہی تم اپنے آپ کو آدمیت سے خارج کر لیتی ہو۔ تو اس کے معنے یہ ہیں کہ تم خود مردوں کے لئے ظلم کا راستہ کھولتی ہو۔ بہرحال عورتیں بھی قوم کا ایک حصہ ہیں۔ اور وہ ان قوانین سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے قوموں کی ترقی اور ان کے تنزل کے متعلق جاری کئے ہوئے ہیں۔ یہ

چھوٹی سی سورۃ

جس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے۔ اور جسے سورۃ الفلق کہا جاتا ہے۔ اس میں قوموں کی ترقی اور تنزل کے متعلق بعض احکام بیان کئے گئے ہیں۔ جن کو مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قل اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تو لوگوں سے کہہ دے۔ کہ اعوذ برب الفلق میں مخلوق کے پیدا کرنے والے یا خلق کے پیدا کرنے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ دنیا میں جب کسی سے کوئی بات کہی جاتی ہے۔ تو اس کی غرض یا تو دوسرے کو یہ بتانا ہوتی ہے کہ

میرا مذہب اور میرا عقیدہ

یہ ہے اور یا دوسرے کو چیلنج کرنا مقصود ہے کہ میں تو اس راستہ پر قائم ہوں اگر تم اس کے خلاف ہو تو بیشک اپنا زور صرف کر لو مجھے تمہاری مخالفت کی کوئی پرواہ نہیں گویا لوگوں سے کچھ کہنا یا تو انہیں سمجھانے کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے استاد اپنے شاگرد سے کوئی بات کہتا ہے یا باپ اپنے بیٹے سے کوئی بات کہتا ہے یا ماں اپنی بیٹی سے کوئی بات کہتی ہے مثلاً باپ اپنے بیٹے سے کہتا ہے میں تجھے بتاتا ہوں کہ

میرا مذہب یہ ہے

اور اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر تم میری عظمت کو پہچانتے ہو تو تمہارا فرض ہے کہ تم بھی اسی مذہب کو اختیار کرو یا ماں اپنی بیٹی سے کہتی ہے کہ میں تمہیں سچی بات بتاؤں میرا عقیدہ تو یہ ہے اور اس کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اس عقیدہ پر غور کرو لیکن کبھی طعنہ کے طور پر بھی اپنے دشمن کو یہی الفاظ کہے جاتے ہیں اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ میرا مذہب تو یہ ہے اب تم جو کچھ کرنا چاہتے ہو بے شک کر لو غرض قل کا لفظ یا تو چیلنج کے لئے استعمال ہوتا ہے اور یا پھر دوسروں کو اپنی تعلیم کی طرف متوجہ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے پس قل اعوذ برب الفلق میں ایک طرف تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہا گیا ہے کہ ہم نے تجھے ایسی اعلےٰ درجہ کی تعلیم دی ہے جو قوم کے تمام مردوں اور عورتوں کے لئے انتہائی طور پر مفید ہے

ایسی اعلیٰ اور مفید اور بابرکت تعلیم

کو تو اپنے نفس تک ہی محدود نہ رکھ بلکہ دنیا کے تمام لوگوں تک اسے پہنچا اور سب کو اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلا۔ دوسری طرف قل کہہ کر یہ بات بیان کی گئی ہے کہ تو اپنے دشمنوں سے کھلے طور پر کہہ دے کہ میں تمہاری مخالفتوں اور دکھوں اور فریبوں کی کوئی پرواہ نہیں کرتا میں اپنی باتوں پر مضبوطی سے قائم ہوں اور تمہیں چیلنج دیتا ہوں کہ تم نے میری مخالفت میں جو کچھ زور لگانا ہے لگا لو۔ گویا یہ ایسی سورۃ ہے جس میں دوستوں کو بھی مخاطب کیا گیا ہے اور دشمنوں کو بھی مخاطب کیا گیا ہے۔ دوستوں کو بلایا گیا ہے کہ آؤ اور اس تعلیم پر عمل کرو اور دشمنوں کو چیلنج دیا گیا ہے کہ تم اپنی ساری طاقتوں کو اکٹھا کر لو اور میرے مٹانے کے لئے پورا زور صرف کر لو پھر بھی میں ہی غالب رہوں گا تم غالب نہیں آ سکتے یہی وجہ ہے کہ قل والی سورتیں مسلمانوں میں بڑی اہم سمجھی جاتی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قل ھو اللہ احد قرآن کریم کا دل ہے اسی طرح آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت آخری تین سورتیں اور آیت الکرسی پڑھ کر اور اپنے ہاتھوں کو پھونک کر دونوں ہاتھ اپنے سارے جسم پر پھیر لے وہ مختلف قسم کے توہمات اور بیماریوں اور پریشانیوں اور بے اطمینانیوں سے بچ جاتا ہے پس

لفظِ قُل نے بتا دیا

کہ اس میں دوست بھی مخاطب ہیں اور دشمن بھی مخاطب ہیں دوستوں کو یہ کہا گیا ہے کہ آؤ اور اس تعلیم پر عمل کرو جو میں تمہارے سامنے پیش کر رہا ہوں اور دشمنوں کو چیلنج دیا گیا ہے کہ تم اپنی ساری طاقتوں کو اکٹھا کر کے مجھ پر حملہ کر دو اور پھر دیکھو کہ کون کامیاب ہوتا ہے میں تو انہی باتوں پر قائم ہوں جو تمہارے سامنے پیش کر رہا ہوں اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ تحدی کوئی معمولی بات نہیں کسی شخص کا اپنے تمام دوستوں سے یہ کہنا کہ میرے اندر فلاں خوبی پائی جاتی ہے میں تمہیں بھی یہی کہتا ہوں کہ

تم اس خوبی کو اپنے اندر پیدا کرو

کوئی معمولی بات نہیں ہو سکتی تم ایک اجنبی کے سامنے یہ کہہ سکتی ہو کہ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا لیکن تم اپنی بیٹی کے سامنے یہ نہیں کہہ سکتیں کیونکہ وہ جانتی ہے کہ فلاں دن ابا آئے اور وہ کسی بات پر خفا ہوئے تو باوجود اس کے کہ کھانا موجود تھا تم نے غصہ میں آ کر کہہ دیا کہ کھانا ہی ختم ہو گیا ہے اور اس طرح تم نے جھوٹ بولا۔ ایک مشہور مصنف لکھتا ہے کہ تم اپنے بچوں کے سامنے اپنے آپ کو بطور ایک ناصح اور مشفق کے تو پیش کرو مگر نمونہ کے طور پر نہیں ورنہ تمہارے گھر کا انتظام سب درہم برہم ہو جائے گا۔ مثلاً جب تم خود پورا سچ نہیں بولتیں اور تمہاری اس کمزوری سے تمہارے گھر والے واقف ہیں تو تم یہ نہ کہا کرو کہ بیٹی میں کتنا سچ بولنے والی ہوں کیونکہ اگر تم ایسا کہو گی تو تمہاری بیٹی پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا وہ خواہ زبان سے نہ کہے اپنے دل میں ضرور کہے گی کہ ہماری اماں خود تو جھوٹ بولتی ہے اور کہتی یہ ہے کہ میں کتنا سچ بولنے والی ہوں لیکن اگر تم یہ کہو کہ بیٹی ہم سے بڑے بڑے قصور سرزد ہوتے ہیں لیکن خدا کرے تم ان قصوروں سے بچ جاؤ تو اس بات کا

اس کے دل پر گہرا اثر ہوگا

اور وہ سمجھے گی کہ یہ جو کچھ کہا جا رہا ہے مجھے ہوشیار کرنے کے لئے کہا جا رہا ہے پس حالات سے واقف انسان کے سامنے قل کہہ کر بات کرنا اور اپنا نمونہ اس کے سامنے پیش کرنا کوئی معمولی بات نہیں اور یہ جرأت سوائے کسی بڑی ہمت اور استقلال اور سچائی کے پابند انسان کے جس کا عمل اعلیٰ درجہ کا متقیانہ ہو اور کسی میں نہیں ہو سکتی۔

دیکھو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جب اللہ تعالےٰ کا الہام نازل ہوا کہ جا اور اپنی قوم کو ہمارے عذاب سے ڈرا تو آپ نے

ساری قوم کو جمع کیا

اور فرمایا اے لوگو اگر میں یہ کہوں کہ مکہ کی اس پہاڑی کے پیچھے ایک بڑا بھاری لشکر اترا ہوا ہے جو تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری اس بات کو مان لو گے؟ واقعہ یہ تھا کہ مکہ کی اس پہاڑی کے پیچھے کوئی بڑا لشکر چھپ ہی نہیں سکتا تھا کیونکہ پیچھے میدان ہی میدان تھا جس میں میلوں میل تک چیزیں دکھائی دیتی تھیں اور اس میدان میں کسی لشکر کا اترنا اور مکہ والوں کا اس سے بے خبر رہنا ایسی ہی ناممکن بات تھی جیسے کوئی یہ کہے کہ اس جلسہ گاہ میں جس میں اس وقت تم بیٹھی ہوئی ہو تین ہاتھی کھڑے ہیں اگر کوئی شخص ایسی بات کہے تو کیا مان لو گی کہ واقعہ میں ہاتھی کھڑے ہیں تم فوراً کہو گی کہ جلسہ گاہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اگر ہاتھی ہوتے تو ہمیں نظر نہ آ جاتے لیکن

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی

پر انہیں اتنا یقین تھا کہ باوجود اس کے کہ یہ ناممکن بات تھی انہوں نے کہا ہاں اگر آپ کہیں گے تو ہم ضرور مان لیں گے کیونکہ آپ اتنے بڑے سچے انسان ہیں کہ ہمارے واہمہ اور خیال میں بھی یہ نہیں آ سکتا کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں اس پر آپ نے فرمایا اچھا اگر یہ بات ہے تو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس وقت اسلام کو اپنا دین مقرر فرمایا ہے وہ وحدہ لاشریک ہے اور بتوں کے اندر کسی قسم کی طاقت نہیں اور اس نے مجھے تمہاری اصلاح کے لئے مامور کے طور پر مبعوث فرمایا ہے اس پر انہوں نے فوراً شور مچا دیا کہ یہ شخص پاگل ہو گیا ہے، اس کا دماغ پھر گیا ہے اور ہمیں بتوں سے منحرف کرنا چاہتا ہے

قرآن کریم میں

اللہ تعالےٰ اسی حقیقت کو ان الفاظ میں بیان فرماتا ہے کہ

فقد لبثت فیکم عمرا من قبلہ افلا تعقلون (یونس ع۲)

اے دشمنو! تم اتنا تو سوچو کہ تم میں میرے عزیز اور رشتہ دار موجود ہیں۔ میرے چچا زاد بھائی تم میں ہیں۔ میرے ماموں زاد بھائی تم میں ہیں ان کے لڑکے اور لڑکیاں بھی موجود ہیں اسی طرح دور و نزدیک کے اور کئی رشتہ دار تم میں پائے جاتے ہیں اور پھر ساری عمر میں تم میں رہا ہوں کیا تم اس بات کو سمجھ نہیں سکتے کہ میں جو کچھ کہتا ہوں سچ کہتا ہوں تم اگر میری تکذیب میں صداقت پر قائم ہو تو تم بتاؤ کہ کیا میں نے کبھی جھوٹ بولا ہے اگر میں کہیں باہر رہتا تو تم کہہ سکتے تھے کہ ہمیں کیا پتہ تم نے کیسی زندگی بسر کی ہے لیکن میں ساری عمر تم میں رہا ہوں اور تم جانتے ہو کہ میں نے آج تک کبھی جھوٹ نہیں بولا پھر تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ اب میں جو کچھ کہہ رہا ہوں یہ جھوٹ اور افتراء ہے، یہ دلیل ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ کی صداقت کی قرآن کریم نے پیش کی ہے اتنی زبردست ہے کہ انسان کا دل اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ایک دفعہ ایک یہودی سے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ قرض لیا

جو چند دنوں کے بعد آپ نے واپس کر دیا کچھ عرصہ گزرنے کے بعد اس یہودی کو خیال آیا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سادہ آدمی ہیں وہ بھول چکے ہوں گے کہ انہوں نے قرض ادا کر دیا ہے یا نہیں اس لئے میں دوبارہ ان سے قرض کا تقاضا کرتا ہوں چنانچہ ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ یہودی آپ کے پاس آیا اور اس نے کہا آپ نے مجھ سے اتنا قرض لیا تھا مگر ابھی تک آپ نے ادا نہیں کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا تو خیال ہے کہ میں ادا کر چکا ہوں اس نے کہا بالکل غلط ہے آپ نے ہرگز روپیہ ادا نہیں کیا آپ نے پھر فرمایا کہ میں تو ادا کر چکا ہوں پھر آپ نے

مجلس والوں کو مخاطب کر کے فرمایا

کہ کسی کو یاد پڑتا ہو کہ میں نے یہ قرض ادا کر دیا ہے تو وہ بتائے اس پر ایک شخص کھڑا ہوا

حبل اللہ کو پکڑنے کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

"اخبار خریدنا ہر جماعت اور ہر مستطیع کے لئے ضروری ہے۔ جو ایسا کرتا ہے حبل اللہ کو پکڑنے پر قادر ہو جاتا ہے جو ایسا نہیں کرتا اس کا ہاتھ حبل اللہ سے جدا ہو جاتا ہے اور اس کے تباہ ہونے کا خطرہ ہے۔ (الفضل ۲۸؍ مارچ ۱۹۲۶ء)

(مینجر الفضل)

اور اس نے کہا یا رسول اللہ میں گواہ ہوں میرے سامنے آپ نے اس یہودی کو قرض ادا کر دیا تھا اور اب یہ بالکل جھوٹ بولتا ہے چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم واقعہ میں قرض ادا کر چکے تھے اور یہودی بھی اس بات کو جانتا تھا جب اس صحابیؓ نے اٹھ کر گواہی پیش کر دی تو کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ کہنے لگا مجھے یاد آگیا ہے فلاں موقع پر آپ نے قرض ادا کر دیا تھا جب وہ واپس چلا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا یہ بات تو ٹھیک ہے کہ میں نے قرض ادا کر دیا تھا اور وہ یہودی بھی مان گیا ہے مگر جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے تم اس موقعہ پر موجود نہیں تھے۔

تم نے یہ کس طرح گواہی دے دی

اس نے کہا یا رسول اللہؐ جانے بھی دیجئے ہم رات اور دن آپ کو سچ بولتے ہوئے دیکھتے ہیں آپؐ خدا کی باتیں بتاتے ہیں تو ہم مانتے ہیں۔ دین کی باتیں بتاتے ہیں تو ہم مانتے ہیں پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم اس موقعہ پر یہ خیال کر لیتے کہ آپ نعوذ باللہ سچ نہیں بول رہے بے شک میں اس موقعہ پر موجود نہیں تھا اور میرے سامنے آپ نے قرض نہیں دیا مگر جب آپ کہتے ہیں کہ میں نے قرض دے دیا تھا تو یقیناً آپ سچ فرماتے ہیں اور

ہم اس کی سچائی کے گواہ ہیں

کیونکہ ہم رات اور دن آپ کو سچ بولتے ہوئے دیکھتے ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو آپ ہنس پڑے اور خاموش ہو گئے اب دیکھو یہ کتنے یقین کی بات ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک بات کہتے ہیں اور وہ صحابیؓ باوجود اس کے کہ موقع پر موجود نہیں تھے پھر بھی گواہی کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ جو شخص رات اور دن سچ بولتا ہے وہ اس موقعہ پر بھی سچی بات ہی کہہ رہا ہے جھوٹ نہیں کہہ رہا تو اس جگہ قتل کا لفظ استعمال کرنا کوئی معمولی بات نہیں خدا تعالیٰ فرماتا ہے اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تیرے اخلاق اتنے اعلےٰ ہیں اور تیری خوبیاں اتنی نمایاں ہیں کہ اگر تو کہہ دے کہ میں ایسا کہتا ہوں تو سب لوگوں کو ماننا پڑے گا کہ وہ بات سچ ہے اور انہیں لازماً تیری بات کے پیچھے ہی چلنا پڑے گا دوسری طرف انہیں دشمن کو چیلنج دیا گیا ہے کہ میری تعلیم تو یہ ہے اگر تم میں طاقت ہے تو آؤ اور مقابلہ کرو آخر یہی ہوگا کہ تم ہار دو گے اور میں جیتوں گا یہ چیز بھی ایسی ہے جو کوئی معمولی آدمی پیش نہیں کر سکتا

جب فتح مکہ ہوئی

تو کفار میں سے سات آدمی ایسے تھے جن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم تھا کہ وہ جہاں ملیں ان کو قتل کر دیا جائے کیونکہ انھوں نے مسلمانوں پر انتہائی دردناک مظالم کئے ہوئے تھے انہی میں ایک ابوسفیان کی بیوی ہندہ بھی تھی جس نے احد کے موقعہ پر اس شخص کے لئے انعام مقرر کیا تھا جو حضرت حمزہ رضؓ کو قتل کرے اور پھر جب ایک شخص نے حضرت حمزہؓ کو جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے قتل کر دیا تو اس نے ان کا کلیجہ نکال کر چبایا اور ان کے کان اور ناک وغیرہ کاٹ کر مثلہ کر دیا پس چونکہ اس کا جرم نہایت ظالمانہ اور انسانیت کے ماتھے پر ایک خطرناک کلنک تھا اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا بھی حکم نافذ فرما دیا مگر وہ عورت ہوشیار تھی جب مکہ میں اسلامی لشکر داخل ہوا تو وہ کہیں روپوش ہو گئی اور تلاش کے باوجود لوگوں کو مل نہ سکی۔ ایک دن جب کہ مکہ کی عورتیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیعت کے لئے جا رہی تھیں وہ بھی کپڑا اوڑھ کر ان کے ساتھ مل گئی اور آپ کی بیعت کرنے کے لئے چلی گئی۔

بیعت کے الفاظ

دہراتے دہراتے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ والسلم اس مقام پر پہنچے کہ کہو کہ ہم اقرار کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں تو ہندہ رک نہ سکی اور وہ بے اختیار کہنے لگی یا رسول اللہ کیا اب بھی ہم کسی اور کو معبود بنائیں گی ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ آپ اکیلے تھے اور ہم جتھے والے تھے آپ کمزور تھے اور ہم طاقتور تھے آپ کے پاس کوئی روپیہ نہیں تھا اور ہم دولت مند تھے مگر باوجود اس کے کہ آپ کے پاس کوئی بھی ایسی چیز نہیں تھی جس سے آپ کامیاب ہو سکتے پھر بھی آپ نے چیلنج دیا کہ میں جیتوں گا اور تم ہار دو گے اور پھر باوجود اس کے کہ ہم نے آپ کا شدید مقابلہ کیا ہم نے آپ پر سخت سے سخت مظالم کئے ہم نے اپنی طاقت اور دولت کو آپ کے خلاف صرف کیا اور باوجود اس کے کہ جتھہ ہمارے پاس تھا صنعت و حرفت ہمارے پاس تھی تجارت ہمارے پاس تھی اور آپ اکیلے تھے پھر بھی آپ ہی جیتے اور ہم ہار گئے اگر ہمارے معبودوں میں ایک رائی کے برابر بھی طاقت ہوتی تو کیا ہمارا یہی انجام ہوتا۔

اتنا بڑا نشان دیکھنے کے بعد

اب یہ خیال بھی کس طرح کیا جا سکتا ہے کہ ہم خدا تعالےٰ کے سوا کسی اور کو معبود بنائیں گی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے آواز پہچان لی اور فرمایا ہندہ ہے؟ آپ کا مطلب یہ تھا کہ تمہارے خلاف تو قتل کا فیصلہ ہو چکا ہے اس نے کہا کہ یا رسول اللہ وہ وقت گزر گیا جب آپ کا زور مجھ پر چل سکتا تھا اب میں کافر ہندہ نہیں بلکہ مسلمان ہندہ ہوں۔ تو دیکھو یہ چیلنج تھا جو دشمنوں کو دیا گیا اور جس نے ثابت کر دیا کہ سچائی اور صداقت اگر ہے تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ہی ہے اسی طرح

حضرت نوحؑ کا چیلنج

قرآن کریم میں موجود ہے کہ تم بے شک اکٹھے ہو جاؤ اور مل کر مجھ پر حملہ کرو اور پھر دیکھو کہ میں کامیاب ہوتا ہوں یا تم کامیاب ہوتے ہو پس قل اعوذ برب الفلق" میں ایک طرف دوستوں کو دعوت دی گئی ہے کہ تم میرے اخلاق کو جانتے ہو میری عادات سے واقف ہو تم بتاؤ کہ آیا میں سچ بولنے والا ہوں یا جھوٹ بولنے والا ہوں اگر میری ہر بات اپنے اندر سچائی رکھتی ہے اور میرا ہر فعل اپنے اندر پاکیزگی رکھتا ہے تو آؤ اور میری اتباع کرو۔ دوسری طرف دشمنوں کو چیلنج دیا گیا ہے کہ میرا قدم راستی اور صداقت پر قائم ہے اگر تم میرا مقابلہ کرو گے تو ہار جاؤ گے اس دعویٰ کو لے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اٹھے اور آپؐ نے فرمایا "اعوذ برب الفلق" میں خدا تعالےٰ سے پناہ مانگتا ہوں مگر کون سے خدا سے اس خدا سے جو رب الفلق ہے جو فلق کا پیدا کرنے والا ہے

فلق کے کئی معنی ہیں

فلق کے معنے مخلوق کے بھی ہیں۔ فلق کے معنے صبح کی روشنی کے بھی ہیں اور فلق کے معنے پو پھٹنے کے بھی ہیں پس اعوذ برب الفلق کے ایک معنے یہ ہوئے کہ میں روشنی کے رب کی پناہ مانگتا ہوں یعنی دنیا میں جب کبھی نور آتا ہے جب کبھی روشنی آتی ہے باوجود اس کے کہ نور اور روشنی بڑی اچھی چیزیں ہیں پھر بھی اس کے آنے کے ساتھ ہی فساد شروع ہو جاتا ہے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ نبی آئے اور فساد نہ ہو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ نبی اچھی تعلیم دے اور لوگ اس کا انکار نہ کریں۔ ہر تعلیم کا لوگوں نے انکار کیا اور ہر نور جو ظاہر ہوا اس کا انھوں نے مقابلہ کیا۔

سب سے پہلے آدمؑ آئے

اور شیطان نے انھیں ورغلا کر جنت سے نکال دیا پھر نوح آئے تو شیطان ان کے مقابلہ کے لئے کھڑا ہو گیا اسی طرح ابراہیمؑ، موسےٰؑ اور عیسےٰؑ آئے تو دنیا نے ان کی مخالفت کی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم آئے تو پھر شیطانی قوتیں آپ کے مقابلہ میں کھڑی ہو گئیں اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے تو آپؑ کے مقابلہ میں بھی طرح طرح کے منصوبے کئے گئے آواز کو دبانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی پس فرماتا ہے قل اعوذ برب الفلق تو یہ کہہ کہ میں اس خدا کی پناہ مانگتا ہوں جس نے یہ نور اور روشنی پیدا کی ہے کیونکہ جس نے اس نور کو پیدا کیا ہے لازماً اس کا فکر سب سے زیادہ اسی کو ہوگا۔ ہم بے شک احمدی ہیں اور ہم میں اسلام کا درد پایا جاتا ہے مگر جتنا ہمیں اسلام اور احمدیت کے بچانے کا فکر ہے یہ صاف بات ہے کہ خدا تعالیٰ کو اس سے بہت زیادہ ہے ہم صرف مومن ہیں اور خدا تعالےٰ مومنوں کو پیدا کرنے والا ہے پس ہماری اور اس کی آپس میں کوئی نسبت ہی نہیں ہو سکتی

اس کی ایسی ہی مثال ہے

جیسے گلی میں اگر ہم کسی بچے کو دیکھیں کہ وہ گھوڑے کی زد میں آنے والا ہے تو لازماً ہم اسے گھوڑے کی زد سے بچانے کی پوری کوشش کریں گے مگر بہرحال ہماری بے تابی اور ہماری جد و جہد اس کی ماں کی بے تابی اور جد و جہد کا مقابلہ نہیں کر سکتی ایک ماں اپنے بچہ کو بچانے کے لئے جس طرح دوڑ کر آتی ہے اور جو کوشش اور جد و جہد کرتی ہے وہ بالکل اور رنگ کی ہوتی ہے اور دوسرے آدمی کی جد و جہد اور رنگ کی ہوتی ہے یا مثلاً تیز بارش ہو رہی ہو اور مکانات گر رہے ہوں تو جس درد اور جوش کے ساتھ ایک مالک اپنے مکان کی حفاظت کرتا ہے وہ درد اور جوش کسی غیر میں نہیں پایا جا سکتا خواہ وہ اس کے لئے کتنی ہی کوشش کرے پس بے شک ہمارے دلوں میں بھی اسلام کی محبت ہے ہمارے دلوں میں بھی احمدیت کی محبت ہے مگر جو محبت ہمارے خدا کو اسلام اور احمدیت سے ہے وہ بہت زیادہ ہے ہماری حیثیت صرف ایک دوست اور ایک ساتھی کی سی ہے اور

خدا تعالیٰ کی حیثیت

ایک خالق اور مالک کی ہے پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے قل اعوذ برب الفلق اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اے قرآن مجید کے پڑھنے والے انسان تو یہ کہہ کہ میں نور کے پیدا کرنے والے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اس سے کہتا ہوں کہ میں تیرے نور کی اشاعت اور تیرے دین کی مدد کے لئے کھڑا ہوا ہوں مگر دنیا مخالف ہے اور وہ میرے راستہ میں روکیں پیدا کر رہی ہے تو میری مدد فرما تا کہ میں اس کو دور کر سکوں اور تیرے نور کو دنیا میں پھیلا سکوں

(باقی)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے سیرۃ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر جو اثر انگیز تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن عنقریب الفضل کے ایک پرچہ میں شائع کیا جا رہا ہے جو بارہ صفحات پر مشتمل ہوگا جو جماعتیں یا احباب یہ پرچہ زیادہ تعداد میں منگوانا چاہیں وہ جلد از جلد اطلاع دیں تاکہ انھیں وقت پر پرچہ مہیا کیا جا سکے۔

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے ہوگی (منیجر)

سکھوں کے گورو صاحب کی مسجد احمدیہ نیروبی میں آمد

(جمیل الرحمٰن صاحب رفیق بی۔ ایس۔ سی۔ مشرقی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر)

مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۶۲ء کو نام دھاری سکھوں کے گورو جگجیت سنگھ جی اپنے بھائی کے ہمراہ تین ہفتہ کے دورہ پر مشرقی افریقہ تشریف لائے۔ مقامی نام دھاری سکھوں نے جماعت احمدیہ کو بھی اپنے مذہبی لیڈر کے استقبال کے لئے ہوائی مستقر پر آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ جماعت کی طرف سے مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل مبلغ یوگنڈہ اور مکرم کبیر احمد صاحب ایرپورٹ پران کے استقبال کے لئے گئے اور ان کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا۔

یکم مئی کو ساڑھے پانچ بجے شام جماعت احمدیہ نیروبی نے گورو صاحب کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا۔ وقت مقررہ پر مکرم مولوی نورالحق صاحب انور امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا گیٹ پر موجود تھے اور آپ کے ساتھ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل۔ مکرم حافظ سلیمان صاحب مبلغ کسومو۔ مکرم مولوی منیر الدین صاحب مبلغ ممباسہ اور خاکسار جمیل الرحمٰن رفیق مبلغ مشرقی افریقہ بھی تھے۔ باقی احباب جماعت دو رویہ قطار میں تھے۔ گورو صاحب تشریف لائے تو انہیں گیٹ پر خوش آمدید کہا گیا اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ آپ کے ساتھ آپ کے سکھ رفقاء بھی تھے۔ گورو صاحب۔ سکھ مہمانان اور جماعت کے افراد جب جوتے دروازے پر اتار کر مسجد کے اندر تشریف لے گئے تو مسجد پُر ہو گئی۔ گورو صاحب محراب کے قریب بیٹھ گئے۔ آپ کی بائیں جانب مکرم مولانا نورالحق صاحب انور امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا تھے۔ مسجد کی سادگی کو برقرار رکھا گیا اور کسی قسم کا تکلف یا نمائش نہیں کی گئی اور اس بات کو گورو صاحب نے بہت سراہا۔

محترم انور صاحب موصوف کی زیر صدارت اس تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب مبلغ کسومو نے تلاوت قرآن پاک کی اور تلاوت کردہ آیات کا ترجمہ بھی سنایا گیا ان آیات میں سے ایک آیت ان من امۃ الاخلا فیھا نذیر بھی تھی۔ سکھ حضرات ترجمہ سنکر بہت خوش ہوئے اور ان کے سیکرٹری نے بڑی خواہش سے یہ ترجمہ لے کر اپنے پاس رکھ لیا۔ تلاوت کے بعد مکرم حمید احمد صاحب بھٹی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "نبی پاک چولہ ہے سکھوں کا تاج" کے چند اشعار بڑی خوش الحانی سے سنائے۔ ان اشعار نے گویا جادو کا سا اثر دکھایا۔ تمام سکھ صاحبان بہت متاثر تھے۔

اس خوشکن آغاز کے بعد مکرم انور صاحب موصوف امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا نے تقریر شروع فرمائی۔ آپ کی تقریر کا انداز نہایت مؤثر اور دلچسپ تھا اور ہر ہر فقرے پر سکھ حضرات جھوم اٹھتے تھے۔ آپ نے بتایا کہ توحید باری تعالیٰ کا ایک ایسا عقیدہ ہے جو مسلمانوں اور سکھوں میں مشترک ہے۔ اور اسی وجہ سے سکھ مذہب اسلام کے کافی قریب ہے آپ نے واضح طور پر بیان کیا کہ ہمارے نزدیک حضرت باوا نانک صاحب خدا تعالیٰ کے ایک بزرگ انسان اور اس کے پیارے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ:۔

میں نے متعدد بار حضرت بابا نانک کی خواب میں زیارت کی ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت بابا صاحب قادیان کی مسجد اقصیٰ کی محراب میں اللہ تعالیٰ کے سامنے سربسجود ہیں اور بار بار نہایت عاجزی سے کہہ رہے ہیں

تیرے دربار جو آوے مراد اں ولاں لیا پاوے

آپ نے فرمایا آج بھی حضرت بابا صاحب کی زیارت خواب میں ہو سکتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ انسان صحیح طریق پر چلے۔ آپ کی تقریر قرآنی آیات اور گرنتھ صاحب کے شبدوں سے مزین تھی سامعین بہت متاثر ہوئے

آپ کی تقریر کے بعد گورو صاحب نے کچھ باتیں بیان کیں آپ نے کہا کہ اصل میں مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان قریب کا تعلق ہے اور اگر کبھی ان دونوں کے درمیان کوئی تلخی ہوئی ہے تو وہ بعض افراد کا ذاتی فعل تھا۔ آپ نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں کہ آپ نے یہ تقریب منعقد کی ہے اور ایسی تقاریب کا انعقاد ہوتا رہنا چاہیئے تاکہ یہ دونوں قومیں ایک دوسرے کے قریب تر ہو سکیں۔

اس کے بعد مکرم مولانا صاحب موصوف نے جماعت کی طرف سے گورو صاحب اور تمام سکھ مہمانان کا شکریہ ادا کیا کہ وہ ہماری درخواست پر ہماری مسجد میں تشریف لائے۔ اور آخر میں گورو صاحب اور ان کے بھائی کو مولانا صاحب نے کتاب "چشمہ [illegible]" کا تحفہ پیش کیا جسے انہوں نے خوشی کے ساتھ دونوں ہاتھوں سے قبول کیا اور شکریہ ادا کیا اور اس طرح یہ دلچسپ تقریب جو دو قوموں کے درمیان امن، صلح اور آشتی کی داعی تھی اختتام پذیر ہوئی۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام احمدی بچوں کی دینی معلومات کا انعامی مقابلہ

ہر شخص جانتا ہے کہ کوئی قوم اس وقت تک کامرانی کا منہ نہیں دیکھ سکتی جب تک کہ اس کی نئی پود بڑوں کی قائمقام بننے کی پوری طرح اہل نہ ہو۔ یہ اہلیت محنت اور توجہ سے پیدا ہوتی ہے اس حقیقت کے پیش نظر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اس امر کا اہتمام کیا تھا کہ ہر سال اپنی نگرانی میں پندرہ سال تک کے اطفال کا ایک انعامی مقابلہ منعقد کیا جائے اور اول و دوم آنے والے اطفال کو علی الترتیب ایک سال کی پوری اور نصف فیس بطور انعام پیش کی جائے اس انعامی مقابلہ کے انعقاد سے مقصد یہ تھا کہ ہمارے اطفال میں دینی معلومات حاصل کرنے کا شوق پیدا ہو اور وہ شروع سے ہی جماعتی ذمہ داریوں کو سنبھالنے کے لئے تیار کئے جائیں۔ بچوں کو دینی معلومات بہم پہنچانا اور ان کو جماعتی مسائل سے آگاہ کرنا ان کے والدین اور دوسرے سرپرستوں کا فریضہ ہے مقامی انصار پر بھی ایک حد تک اس کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

یہ انعامی مقابلہ گذشتہ کئی سال سے ہو رہا ہے۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ اس میں زیادہ تر مقامی اطفال ہی حصہ لیتے ہیں۔ بیرونجات کے اطفال بہت کم اس میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ اس طرز عمل سے انعامی مقابلہ کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر جگہ کے انصار اور جماعت کے دوسرے عہدیدار اپنے اپنے مقام پر بچوں کو نصاب کی تیاری کروائیں اور مقابلہ کے وقت جماعتی رنگ میں ان کو مرکز میں بھجوایا جائے تاکہ صحیح مقابلہ کی روح پیدا ہو اس کا ایک فائدہ یہ ہو گا کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچے مرکز میں جمع ہوں گے اور مقابلہ میں شرکت کے علاوہ انصار اللہ کے روح پرور اجتماع اور مرکز میں حاضری کی برکات سے مستفید ہوں گے اور ان میں جماعتی نظام اور جماعتی کاموں سے زیادہ دلچسپی اور دلبستگی پیدا ہو گی

یہ مقابلہ ہر سال انصار اللہ کے اجتماع کے موقعہ پر ہوتا ہے۔ اس سال اس مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل نصاب تجویز کیا گیا ہے

۱۔ نشان آسمانی المومنین اور چالیس جواہر پارے
۲۔ احمدیت سے متعلق عقائد، مسائل اور تاریخی معلومات
۳۔ پاکستان سے متعلق تاریخی اور جغرافیائی معلومات
۴۔ تبلیغ بیرون پاکستان و جماعتی ادارہ جات کے متعلق معلومات

نوٹ:۔ اس مقابلہ نو سے چودہ سال تک کی عمر کے بچے شامل ہو سکتے ہیں۔

تمام عہدیداران جماعت اور انصار سے گذارش ہے کہ اس کام کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیں۔ بچوں کی تعلیم و تربیت اہم جماعتی ذمہ داری ہے۔ اس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہر جگہ ابھی سے ایسا انتظام کیا جائے کہ بچے وقت پر اس نصاب کو مکمل کر سکیں۔ اور زیادہ تعداد میں مقابلہ کے لئے حاضر ہوں بلکہ ایسا انتظام ہمیشہ رہنا چاہیئے تاکہ سال بسال یہ کام باقاعدگی سے جاری رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شرح چندہ انصار اللہ

گذشتہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی مجلس شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ آئندہ انصار اللہ اپنی آمد پر آدھ پیسہ (نیا) فی روپیہ چندہ مجلس ادا کیا کریں۔ اکثر مجالس نے اس فیصلہ کے مطابق ہی اپنے بجٹ بھجوائے ہیں۔ لیکن بعض اراکین پرانی شرح کے مطابق ہی ادائیگی کر دیتے ہیں۔ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ تمام اراکین کو شرح سے اچھی طرح واقف کر دیں اور نئی شرح کے مطابق ہی اراکین سے وصولی کریں۔ چندہ کی کم از کم حد تین روپے سالانہ یا پچیس پیسے ماہوار ہے

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

کرایہ پر ٹیبل فین ہماری معرفت حاصل فرمائیں ٭ ربوہ الیکٹرک سروس گولبازار ربوہ

سادہ زندگی کے بابرکت نتائج

سادہ زندگی کی برکات میں سے ایک نمایاں برکت انسان کو یہ حاصل ہوتی ہے کہ اس میں ۔۔۔۔ دین کے لئے قربانی کرنے کی اہمیت پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اسی نقطہ کو حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے جون ۶۲ء کو مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہونے والے جلسہ میں بیان فرمایا تھا۔ جس کے نتیجہ میں مکرم منظور احمد صاحب خزانچی صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر فرماتے ہیں:

"تحریک جدید کے سادہ زندگی کے اصول کو پیش نظر رکھکر بعض ضروری اخراجات میں کمی کر کے اب میں اپنی ماہوار آمد -/۱۰ روپے کے ۱/۵ تک اضافہ کرتا ہوں۔ یعنی اس سال کا چندہ بمع اہل وعیال -/۳۰ روپے ہو گا۔ جس میں سے آج بیس روپے داخل خزانہ کرا دئے ہیں۔"

فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ سادہ زندگی کے اصول کو پوری طرح اپنائیں اور اس طرح خدمت دین کی اپنے اندر اہلیت پیدا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجالس انصار اللہ کے زعماء کرام توجہ فرمائیں

مجالس کی طرف سے جو مساعی کی ماہوار رپورٹیں مرکز میں پہنچ رہی ہیں۔ اُن میں بیشتر مجالس کی رپورٹوں میں تا دت سے متعلق سالانہ ہدایات کی شق ۲ کہ "مجالس رضاکارانہ سسٹم پر خیراتی ڈسپنسریاں جاری کریں" کی جھلک نمایاں نظر نہیں آتی رہی۔ لہذا اس طرف خصوصیت سے توجہ فرمائی جائے اور اس سلسلہ میں جو بھی اب تک کام کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیلات سے بذریعہ خطوط اطلاع دی جائے اور اس سلسلہ میں جو کمی رہ گئی ہے اس کی تلافی کے لئے ٹھوس قدم اٹھایا جائے۔ کیونکہ قیادت ہذا ضروری سمجھتی ہے کہ ہر مجلس کے نادار مریضوں کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ کے لئے روزانہ مفت علاج معالجہ کی سہولت میسر ہونی چاہیئے۔ نیز ہر مجلس اپنے ہاں کے جملہ ڈاکٹروں۔ کمپوڈروں اور حکماء کی فہرستیں بھجوائے چاہے وہ کسی طریقہ علاج سے تعلق رکھتے ہوں اور ہر نام کے سامنے درج ہو ۔ کہ وہ روزانہ۔ ہفتہ۔ مہینہ یا سال میں کتنے گھنٹے یا روز وقف کر سکتے ہیں اور ایسے احباب سے مجلس متعلقہ کس طرح استفادہ حاصل کرنے کا اہتمام کر سکتی ہے۔

(قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ)

مرکز میں ملازمت کے مواقع

ایک دوست کو دو مستعد نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو پہرہ اور نگرانی وغیرہ کا کام کر سکیں تنخواہ معقول دی جائے گی۔ فوج سے فارغ شدہ کو ترجیح دی جائے گی۔ لہذا خواہشمند احباب متعلقہ پریذیڈنٹ / امیر اور قائد کی تصدیق کے ساتھ مکمل کوائف (عمر کا بھی ذکر ہو) دیتے ہوئے اپنی درخواستیں فوری طور پر دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مربیان اطفال کی توجہ کیلئے

مربیان اطفال الاحمدیہ سے بذریعہ اعلان ہذا گذارش ہے کہ اکثر مجالس کی طرف سے آمدہ رپورٹیں نامکمل ہوتی ہیں۔ جن سے مجالس کے کام کے متعلق کوئی علم نہیں ہو سکتا۔ آپ اس طرف توجہ فرمائیں اور مکمل رپورٹ ارسال فرمایا کریں۔

وصولی چندہ کی رفتار نہایت سست ہے۔ اس طرف آپ کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ سال ختم ہونے کے قریب ہے۔ بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

باوظیفہ ٹریننگ ٹریکٹر سکول لائلپور

عرصہ ۶ ماہ۔ وظیفہ پچاس ماہوار۔ کل اسامیاں ۵۰۔ رہائش و خوراک بذمہ امیدوار کامیاب امیدواران کو سرٹیفکیٹ داخلہ سے قبل انڈر ٹیکنگ دینا ہوگی۔ شرائط۔ مڈل تک تعلیم۔ دو سال کا تجربہ ٹریکٹر گیراج یا کلینر۔ درخواستیں ۱۵/۶/۶۲ تک بشمول اسناد بنام سپرنٹنڈنٹ انجینئر ایگریکلچر مشینری فارورڈ زون و انچارج ٹریکٹر اوورسیئرز سکول۔ پ۔ ٹ ۵/۶/۶۲

(ناظر تعلیم)

مشترکہ اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے —— کہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

کی تمام خاص ادویات ساز و سامان اور دیگر طبی سہولتیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

سے بھی مہیا ہو سکتی ہیں۔ ہر دو اداروں کا معیار یکساں ہے

کیونکہ دونوں ادارے

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ہومیو

کی نگرانی میں کام کرتے ہیں۔ احباب اپنی سہولت اور قرب کے لحاظ سے جہاں سے چاہیں فائدہ اٹھائیں۔ "بے بی ٹانک" "کیوریٹو" "نیوما سکیٹو آئل" اور دیگر خاص خاص ادویات کے لئے ہر شہر اور قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ فہرست ادویہ اور شرائط کاروبار کے لئے لکھئے

ربوہ میں بشیر جنرل سٹور گولبازار ربوہ

اور لاہور میں شیخ عنایت اللہ اینڈ سنز انارکلی نیز ایچ کریم بخش اینڈ سنز دی مال سے بھی ہماری خاص ادویات دستیاب ہو سکتی ہیں۔

خاکساران { سید عبد الرحمٰن منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
منظور حسین نظر وی منیجر کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

ربوہ تا لاہور

(۱)	۴ — ۴۵	
(۲)	۷ — ۲۰	
(۳)	۱۰ — ۱۵	
(۴)	۱۲ — ۱۵	
(۵)	۳ — ۲۵	
(۶) آخری ٹائم برائے لاہور	۵ — ۱۵	

ربوہ تا گوجرانوالہ

(۱)	۶ — ۱۵	
(۲)	۱۱ — ۱۵	
(۳)	۳ — ۳۰	

برائے گوجرانوالہ اور لاہور کے لئے ایڈوانس سیٹیں بک کی جاتی ہیں۔

ہر قسم کی سہولت اور آسانی کا خیال رکھا جاتا ہے

(سٹینڈ منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ)

درخواست دعا

میری پوتی۔ امۃ الرشید ریحانہ سخت بیمار ہونے کی وجہ سے کراچی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ (مستری رلا رام وبا محلہ دار الیمن ربوہ)

کامیابی و درخواست دعا

خاکسار کی بھانجی عزیزہ شمس النساء طاہرہ ہمشیرگان امۃ الباسط امۃ السلام و برادران حفیظ احمد و مجید احمد علی الترتیب اول چہارم ششم ہفتم و ہشتم میں اول آئے ہیں خصوصاً عزیز مجید احمد کی زیادہ خوشی ہے جو مڈل کے امتحان میں ۶۴۱ نمبر حاصل کر کے سکول میں اول آیا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ جملہ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے ہمشیرگان امۃ المجید و امۃ الحمید اور برادرم خلیل احمد کے امتحانات کے نتائج کا ابھی انتظار ہے۔ احباب ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے بھی دعا فرماویں نیز عزیزہ شمس النساء ان دنوں بیمار ہے اس کی کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے

(حمید اللہ ظفر لیکچرار تاریخ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

نوٹ: مکرم حمید اللہ صاحب ظفر نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے (منیجر الفضل)

چینی علاقے سے ہندوستانی فوج کی واپسی کا مطالبہ

حکومت چین کی طرف سے ہندوستان پر اشتعال انگیزی کا الزام

پیکنگ ۱۱ جون۔ چین کی کمیونسٹ حکومت نے نئی دہلی کو ایک سفارتی مراسلہ میں جو کل شائع ہوا ہے۔ ہندوستان کو ہندوستان اور چین کے درمیان سرحدی تنازعہ کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے کمیونسٹ چین کی خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ مراسلہ ۲ جون کو ہندوستان کی حکومت کے حوالہ کیا گیا ہے۔ اس مراسلہ میں ہندوستان کے خلاف سرحد پر جارحیت اور اشتعال انگیزی کا الزام لگایا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان جان بوجھ کر یہ کوشش کر رہا ہے کہ چین اور ہندوستان کی سرحد میں تبدیلی اور گڑبڑ پیدا کی جائے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے مسلح چوکیاں چینی علاقہ میں قائم کی ہیں اور ہندوستانی افواج کی اشتعال انگیزیاں کسی لمحہ بھی تصادم پر منتج ہو سکتی ہیں اس مراسلہ میں چین نے ہندوستان کی حکومت سے کہا ہے کہ فوری طور پر چینی علاقہ سے اپنی فوجی چوکیاں ہٹائے۔ آخر میں اس مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ اگر ہندوستان فوری طور پر اپنی فوج چینی علاقہ سے واپس بلا لیتا ہے تو یہ اس کی اس خواہش کا ثبوت ہوگا کہ وہ چین کے ساتھ سرحدی تنازعہ مذاکرات سے طے کرنا چاہتا ہے۔

امریکہ کا نیا ایٹمی تجربہ

واشنگٹن ۱۱ جون۔ امریکہ نے ایک اور ایٹمی تجربہ کیا ہے ایٹم بم جزیرہ کرسمس میں ہوائی جہاز سے گرا دیا گیا۔ ادھر امریکہ آئندہ ہفتے بحرالکاہل کے ایک اور جزیرے جانسٹن کے قریب نہایت بلندی سے ایٹمی تجربہ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے جس علاقے کو خطرناک قرار دیا گیا تھا اس میں توسیع کر دی گئی ہے۔ تجربہ رات کو ہوگا۔ اور جزیرہ ہوائی کے رہنے والے اسے دیکھ سکیں گے۔

پاکستانی جہاز کی آتشزدگی پر قابو پا لیا گیا

کراچی ۱۱ جون۔ پاکستان کے ۹ ہزار ٹن وزنی مال بردار جہاز اقبال بخش کو جسے دو روز قبل آگ لگ گئی تھی بمبئی سے روانہ کر دیا گیا ہے۔ نئی دہلی کی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ بمبئی پورٹ ٹرسٹ کے حکام اور فائر بریگیڈ نے آگ پر قابو پا لیا ہے اور اب جہاز کو کوئی خطرہ نہیں ہے یہ جہاز جس پاکستانی کمپنی کی ملکیت ہے اس کے ایک ترجمان نے آج کراچی میں بتایا کہ "اقبال بخش" اسی ماہ کی ۵ تاریخ کو چاٹگام جانے کے لئے کراچی سے روانہ ہوا تھا۔

دریاؤں میں طغیانی کے باعث چاٹگام کو سیلاب کا شدید خطرہ

ہنگامی تدابیر اختیار کر لی گئیں

چاٹگام ۱۱ جون۔ طویل خشک سالی کے بعد بارشیں شروع ہونے سے چاٹگام کو سیلاب کا خطرہ درپیش ہے۔ پچھلے دو روز سے موسلا دھار بارشیں ہو رہی ہیں جس سے وسیع علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ دریائے رانگو۔ ماتھا۔ موہری، کرنافلی اور ہالدہ اور ان کے معاون دریاؤں میں طغیانی آئی ہوئی ہے۔ کرنافلی دریا کا پانی بعض مقامات پر کناروں سے باہر بہہ نکلا ہے۔

ڈپٹی کمشنر چاٹگام نے بتایا کہ انہیں واپڈا کے چیف انجینئر کا جو کپتھائی میں ہیں پیغام ملا ہے کہ چاٹگام میں شدید سیلاب کا خطرہ ہے ایک اور اطلاع کے مطابق کل صبح پہاڑی علاقوں میں سولہ انچ بارش ہوئی ہے مزید معلوم ہوا ہے کہ چاٹگام اور کپتھائی کے درمیان سڑک جو حال ہی میں تعمیر کی گئی تھی کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے چاٹگام کے ڈپٹی کمشنر نے سیلاب کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہنگامی بنیاد پر فوری اقدامات کئے ہیں اضلاعی افسروں اور انصار کو مختصر نوٹس پر تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے لانچیں اور کشتیاں دریائے کرنافلی کے دونوں کناروں پر بھیج دی گئی ہیں تاکہ لوگوں کو آئندہ خطرے سے خبردار کیا جائے۔ سیلاب زدہ علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچانے کے انتظامات کئے گئے ہیں شہر کے بعض نشیبی علاقوں خاص طور پر دریا کے کنارے کے علاقوں کے زیر آب آنے کا خطرہ ہے

نور کاجل
آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کیلئے دنیا بھر میں بے نظیر۔ بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ۔
سوا روپیہ

نور آملہ
سر اور بالوں کے لئے مقوی سفوف جس سے سر دھونے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں۔ بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں سکری بالکل دور ہو جاتی ہے۔
ڈیڑھ روپیہ

نور ابٹنہ
حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار چہرے کے کیل، چھائیوں، بدنما داغوں، مہاسوں اور بے جا بال دور کرنے کے لئے مفید ہے۔
ڈیڑھ روپیہ

تیار کردہ:۔ خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے

مکینیکل ورکشاپس مغلپورہ

نوٹس نمبر ۳ آف ۱۹۶۲ء (کیس نمبر (زا ھ) PB-2/7)

نوٹس نمبر ۱ آف ۱۹۶۲ء کی تنسیخ کے طور پر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس ڈویژن کی مندرجہ ذیل شاپس سے یکم جولائی ۱۹۶۲ء سے ۳۰ جون ۱۹۶۳ء کے عرصہ کے دوران راکھ اور شاپ کے دیگر فضلات کی خرید اور انہیں اٹھانے کے لئے سربمہر ٹنڈرز اب دستخط کنندہ ذیل ۱۵ جون ۱۹۶۲ء کے گیارہ بجے دن تک وصول کرے گا۔

۱۔ لوکل ورکشاپس مغلپورہ
۲۔ کیرج اینڈ ویگن شاپس مغلپورہ بشمول ٹرین لائٹنگ شاپ
۳۔ الیکٹریکل ورکشاپس اینڈ پاور ہاؤس مغلپورہ ماسوا ٹرین لائٹنگ شاپ (مقررہ علاقہ کی حدود میں)

ٹنڈر کے مقررہ فارم ۱۴ جون ۱۹۶۲ء کے گیارہ بجے دن تک ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (ورکشاپس) آفس پی ڈبلیو ریلوے مغلپورہ کے سٹورز سیکشن سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ان فارموں کی قیمت ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ادا کرنا ہوگی۔ ہر شاپ کے لئے علیحدہ علیحدہ ٹنڈر فارم داخل کئے جائیں۔ پہلے سے خرید کردہ ٹنڈر فارم بھی کارآمد ہوں گے۔

(کے۔ ٹی۔ قدوائی)
ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ورکشاپس پی۔ ڈبلیو آر مغلپورہ

معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے مفید دواء

تریاقِ معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے مفید نو دواتنا اور کامیاب دواء ہے۔ ● کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے ● ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس رکھئے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ چھوٹی شیشی ایک روپیہ صرف۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ

سردم
سردرد کے بزرگ مریض اس سے بہت جلد بغیر کسی مضرت اسہال اثر کے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ ایک بالکل بے ضرر دوا ہے۔ قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے۔
تیار کردہ:۔ شفاء ہومیو لیبارٹریز ربوہ

اہل اسلام
کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیہ نفس کرتی ہے۔

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

پاکستان کا دوسرا موسمیاتی راکٹ بھی کامیابی سے چھوڑ دیا گیا

سوڈیم کے شعلے سو سو میل دور سے دیکھے گئے

کراچی ۱۲ رجون، پاکستان کا دوسرا موسمیاتی راکٹ رہبر دوم کل شام سات بج کر ۴۵ منٹ پر کامیابی سے خلاء میں چھوڑ دیا گیا۔ یہ راکٹ کراچی سے ۳۵ میل دور سونمیانی کی کھاڑی سے چھوڑا گیا۔ راکٹ سے نکلنے والے سوڈیم کے شعلے راکٹ چلانے کے مرکز سے سو سو میل کے فاصلہ تک دیکھے گئے۔

کراچی۔ حیدرآباد۔ لسبیلا اور بولاری میں راکٹ کی تصاویر اتارنے کے لئے خاص کیمرے دکھے ہوئے تھے جنہوں نے راکٹ سے نکلنے والے سوڈیم کے شعلوں کی تصاویر اتاریں ان تصویروں کے مشاہدہ سے بیرونی خلا کے مزید حالات معلوم کرنے میں مدد ملے گی۔ رہبر دوم چھوڑنے کا تجربہ پاکستان کی بیرونی خلاء اور موسمی حالات کی کمیٹی کے زیر اہتمام کیا گیا ہے فضا اور موسم کے حالات کا اندازہ لگانے اور موسمی حالات اور طوفانوں کی صحیح پیشگوئی کرنے کے لئے ضروری معلومات حاصل کرنے کی غرض سے پاکستان کی موسمیاتی تحقیقات کی کمیٹی نے راکٹوں کو چھوڑنے کا پروگرام مرتب کیا ہے۔ راکٹ چھوڑنے کا دوسرا تجربہ اسی پروگرام کا ایک حصہ ہے اس پروگرام میں دوسرے ملکوں سے بھی تعاون کیا جائے گا۔ اور پاکستانی سائنس دان بیرونی خلاء اور موسمیاتی حالات کے بارے میں جو معلومات حاصل کریں گے ان کا تبادلہ اسی قسم کا کام کرنے والے دوسرے ملکوں سے بھی کیا جائے گا۔ کل جب راکٹ چھوڑا گیا تو ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین مسٹر عثمانی اور اس منصوبہ سے متعلقہ انجینئر بھی موقع پر موجود تھے۔

پاکستان کا پہلا راکٹ جمعرات کو چھوڑا گیا تھا۔ پہلے راکٹ کی طرح کل بھی دو مرحلوں کا راکٹ چھوڑا گیا جو دو ہزار چار سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اسی میل کی بلندی تک گیا آج کا تجربہ پاکستان کے ایٹمی توانائی کمیشن کے سینیئر سائنٹیفک افسر مسٹر طارق مصطفےٰ کی قیادت میں پاکستانی سائنس دانوں اور انجینئروں نے کیا۔

صوبائی اسمبلیوں کے سپیکرز کا انتخاب

لاہور ۱۲ رجون۔ کراچی کے حلقہ نمبر ۷ سے تینیس سالہ مسٹر مبین الحق مغربی پاکستان صوبائی اسمبلی کے اسپیکر منتخب ہوگئے ہیں ان کے دونوں حریفوں مسٹر محمد محسن صدیقی اور سردار محمد ایوب خاں نے اپنے نام واپس لے لئے تھے۔ سینیئر ڈپٹی سپیکر کی حیثیت سے مسٹر محمد اسحٰق خاں کنڈی منتخب ہوئے ہیں ان کے مدمقابل بھی کل دستبردار ہوگئے تھے۔

٭ کل ڈھاکہ میں مشرقی پاکستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے پر مسٹر عبدالحمید چوہدری کو صوبائی اسمبلی کا سپیکر منتخب کیا گیا۔ مسٹر منیر الدین پردھان سینیئر ڈپٹی سپیکر اور مسٹر مسیح الاعظم خاں کو دوسرا ڈپٹی سپیکر منتخب کیا گیا +

وفات

میری والدہ محترمہ بی بی شاہ جان اہلیہ خان محمد الطاف خاں صاحب مرحوم آف چارسدہ ضلع پشاور دماغ کی رگ پھٹ جانے کی وجہ سے مورخہ ۸ رجون ۱۹۶۲ء بروز جمعہ بوقت دو بجے دوپہر لاہور میں وفات پاگئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

نعش بذریعہ ٹرک لاہور سے ربوہ لائی گئی، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے نماز جنازہ پڑھائی مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

عبدالاکبر خاں معرفت سردار بشیر احمد صاحب انجینئر
۳۳ آریہ نگر پونچھ روڈ لاہور۔

چوہدری محمد افضل چیمہ قومی اسمبلی کے سینیئر ڈپٹی سپیکر منتخب ہوگئے

مسٹر چیمہ کو پچھتر اور راجہ حسن اختر کو چوہتر ووٹ ملے

راولپنڈی ۱۲ رجون، سابق ہیڈ ماسٹر۔ سرکاری افسر اور سیاستدان چوہدری محمد افضل چیمہ کل صرف ایک ووٹ کی اکثریت سے قومی اسمبلی کے سینیئر ڈپٹی سپیکر منتخب ہوگئے۔ آپ کو ۷۵ اور آپ کے مقابل امیدوار راجہ حسن اختر کو ۷۴ ووٹ ملے۔

راجہ حسن اختر کو سردار بہادر خاں کی اور چوہدری محمد افضل چیمہ کو میاں عبدالباری کی حمایت حاصل تھی۔ مشرقی پاکستان کے ارکان نے کل فیصلہ کیا تھا کہ وہ سینیئر ڈپٹی سپیکر شپ کے لئے کسی بھی امیدوار کو ووٹ نہیں دیں گے کیونکہ وہ یہ روایت قائم کرنا چاہتے تھے کہ سینیئر ڈپٹی سپیکر مغربی پاکستان کا باشندہ ہو اور اس سلسلہ میں ان کی پسند میں کوئی دخل نہ دینا چاہیئے۔ لیکن کل انہوں نے ایوب ہال میں ایک اجلاس منعقد کیا جس میں انتخاب میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ تاہم مشرقی پاکستان کے ارکان پارلیمنٹ کو اختیار دیا گیا کہ وہ جس امیدوار کو چاہیں ووٹ دیں۔

چوہدری محمد افضل چیمہ کے انتخاب کے سرکاری اعلان کے بعد سب سے پہلے سردار بہادر خاں نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ بعد میں دوستوں اور بہی خواہوں نے انہیں گھیر لیا اور مبارکباد دی۔

سینیئر اور جونیئر ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے جلد ہی بعد چوہدری افضل چیمہ اور مسٹر ابوالقاسم نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا۔ سپیکر مولوی تمیز الدین خاں نے حلف لیا۔

بدھ کو گوشت کا ناغہ نہیں ہوگا

لاہور ۱۲ رجون۔ حکومت مغربی پاکستان نے بدھ ۱۳ رجون کی بجائے جمعہ ۱۵ رجون کو گوشت کا ناغہ کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ اقدام محرم کے پیش نظر کیا گیا ہے +

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

پاکستان ویسٹرن ریلوے ــــ راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے مع لیبر اور میٹریل ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس ۱۹۵۴ء کی اساس پر ۲۳ رجون ۱۹۶۲ء بارہ بجے تک سر بمہر ٹنڈر وصول کئے جائیں گے۔

کام کا نام	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت	تخمیناً لاگت
ہڈیالی اور قائد آباد کے درمیان مٹھہ ٹوانہ کے سٹیشن کے مقام پر ڈی سکے ٹائپ نان انٹر لاکڈ سٹیشن کی تبدیلی کے سلسلے میں ارتھ اور سٹرکچرل ورکس	۷۰۰/- روپے	چھ ماہ	۳۵,۰۰۰ روپے

۲۔ مجوزہ فارموں پر ٹنڈر اسی تاریخ کو سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔
۳۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست پر نہیں ہیں انہیں اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔
۴۔ ٹنڈر سے متعلقہ کاغذات جن میں ٹنڈر فارم، ٹھیکہ کی خاص شرائط (پارٹ اے اور بی) ٹنڈر سے متعلقہ ہدایات و تفصیل جو بھی ہوں زیر دستخطی سے بہ ادائیگی ۵/- روپے جو ناقابل واپسی ہیں دستیاب ہو سکتے ہیں۔ ٹنڈر دہندگان کو ٹھیکہ کی خاص شرائط پر منظوری کی علامت کے طور پر دستخط کرنا ہونگے۔
۵۔ زر بیعانہ لازمی طور پر ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھلنے کے وقت اور تاریخ سے پہلے جمع کرا دینا چاہیئے جس کے بغیر کوئی ٹنڈر قبول نہیں کیا جائے گا۔
۶۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں یا کسی بھی ٹنڈر کو جزوی یا کلی طور پر منظور کر سکتی ہے۔
۷۔ شیڈول آف ریٹس سے کم یا زیادہ تین علیحدہ علیحدہ نرخ دئے جائیں۔
(ا) ارتھ ورک کے لئے (ب) صرف لیبر کے لئے
(ج) لیبر اور میٹریل کے لئے

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی)